سوال

(381) کلین شیو امام کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اوّل وقت.جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا بہتر ہے یا دوسری.جماعت کرانا جب کہ امام بھی کلین شیو ہو۔ ہماری مسجد میں کثرت کے ساتھ یہ عمل کیا جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ دوسری.جماعت کا ثبوت ملتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً اوّل وقت پہلی.جماعت کے ساتھ ہی ملنے کا اہتمام ہونا چاہیے اور دوسری.جماعت کے انعقاد میں اگرچہ علماء کا اختلاف ہے، لیکن بظاہر جواز ہے۔ صحیح بخاری کے ''ترجمة الباب''میں قصہ انس اور بعض روایات اس امر کی واضح ادلّہ ہیں۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''فتاویٰ شمس الحق''لیکن کلین شیو امام کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ حدیث میں ہے 'اِجعَلُوا اَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم' (سنن الدار قطنی،بَابُ تَخفِیفِ القِرَاءۃِ لِحَاجَۃٍ، رقم: ۱۸۸۱) اور دوسری.جماعت کا اہتمام کثرت سے کرنا سلف سے ثابت نہیں یہ محض ناگہانی ضرورت کی بناء پر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ: صفحہ: 350

محدث فتویٰ